بین الاقوامی کینگرو مقابلہ برائے حساب

تحریر مس مکرمہ

رپوٹ ۔ مس حرا

حساب :۔

حساب کیا ہے؟ وقت اور زندگی کا نام حساب ہے۔ دین اسلام نے انسان کو یہ بتایا کہ اس کا ہر ہر چیز یہ حساب ہوگا، اس سے ہر چیز کے بارے میں باز پرس ہوگی۔ ''ایک حدیث کا مفہوم ہے کہ جب تک انسان اس بات کا حساب نہیں دے گا کہ اس نے اپنی عمر کہاں ختم کی وہ اپنی جگہ سے ہٹ نہیں سکتا قیامت کے دن جب حساب کتاب کے لیے کھڑا کیا جائے گا تب ہی ہمیں اسی وقت اور زندگی کا صحیح شعور ہوگا کیونکہ یہی وہ زندگی ہے۔ وہ وقت ہے جس کا انسان کو حساب دینا ہے کیونکہ وقت ہی عمر ہے۔''

انسان ایام ہی کا مجموعہ ہے جب ایک دن گزر جائے تو یوں سمجھ کہ تیرا ایک حصّہ بھی گزر گیا۔ وقت ہی زندگی ہے اور یہی زندگی ہے جس کا حساب دینا ہے کہ کیا کھویا اور کیا پایا، کتنا فائدہ اور کتنا نقصان کیا؟ اس کے اس کے پرکھنے کی کسوٹی احتساب ہے۔ کیونکہ زندگی چند گھنٹوں، چند ہفتوں، چند مہینوں اور سالوں سے عبارت ہے۔ یہ گھنٹے، ہفتے وقت ہے جو زندگی ہے۔

دین اسلام میں حساب کی اہمیت :۔

اسلام نے اپنی بڑی بڑی عبادتیں دن اور سال کے بعض مہینوں پر تقسیم کر دی ہیں۔ پانچ نمازے پانچ وقت میں پڑھی جاتی ہے۔ روزے صرف ہر رمضان المبارک میں فرض کیئے گئے ہیں حج صرف ذوالحجہ میں ہوتا ہے یعنی ہر چیز کے لیے متعین ہے ایک حساب مقرر ہے۔

یورپ کی ترقی کا راز :۔

یورپی معاشرہ وقت کا بڑا قدر دان ہے وہ لوگ زندگی کو ایک حساب کتاب کے تحت گزارنے کا پابند ھیں۔ علم وفن اور سائنس وٹیکنالوجی میں ان کی ترقیوں کا ایک بڑا سبب یہی وقت کی پابندی یا دوسرے لفظوں میں حساب کتاب ہے اور یہ سب کچھ انھوں نے ہمارے دین سے سیکھا ہے۔

IKMC کی تاریخ :۔

چنانچہ شعبہ ریاضی کو بہتر بنانے کے لیے 80 کے دہائی کو شروع میں پیڑ و ہولرن سڈنی کے ایک ریاضی کے استاد نے آسٹریلیا کے ایک اسکول میں ایک نئے کھیل کو ایجاد کیا۔ درست جواب کا انتخاب کمپیوٹر کے ذریعے ہو، جس کا مطلب یہ کہ ہزاروں طالب علم ایک ہی وقت میں شرکت کر سکتے ہیں یہ ایک بہت بڑی کامیابی تھی آسٹریلوی ریاضی مقابلے کی 1991ء میں دو فرانسی استاد اینڈرڈیلنک اور جیم پری یوڈیٹم نے فیصلہ لیا کہ اسی طرح کا مقابلہ کینگرو کے نام سے فرانس میں شروع کیا جائے تا کہ وہ اپنے آسٹریلوی دستوں کو خراج تحسین پیش کر سکے۔ شروع میں بارہ لاکھ جونیئر نے حصّہ لیا پھر جونیئر کے ساتھ ساتھ سینیئر بھی بڑھتے گئے اور 21 یورپی ممالک نے پیروی کی اور مل کر KSF بنائی۔

جون 1993ء میں فرانسی کینگرو بورڈ نے ریاضی کروانے والی تنظیم کی ایک میٹنگ بلائی یہ میٹنگ پیرس میں ہوئی۔ یورپ کی ٹیم فرانسی کینگرو مقابلے کی بندریج بڑھتی ہوئی تعداد سے بہت متاثر ہوئی۔ 1991ء میں 20 لاکھ، 1992ء میں 30 لاکھ، 1993ء میں 50 لاکھ جون 1994ء میں یورپی کونسل کے اسٹریس برگ میں 10 یورپی ممالک کی جرنل اسمبلی نے مل کر فیصلہ کیا کہ بین الاقوامی انجمن (KSF) کی پیرس میں تخلیق کی جائے 16 ارکان پر مشتمل بورڈ کے ساتھ جس میں طالب علم کا اندراج ہو سکے، جنوری 1995ء میں پیرس میں اور اینڈ وئنن لیدرلینڈز دسمبر 1995ء میں اس عظیم الشان مہم کے لیے تکنیکی اور معاشی مدد کی۔

نومبر 1996ء میں ٹورن پولینڈ میں یہ فیصلہ کیا گیا کہ تمام مقابلہ کے مضامین ہر سطح پر تمام اراکین ممالک میں ایک جیسا ہوگا، اکتوبر 1997ء میں بڈپیٹ میں 21 ممالک جو کہ موجود تھے، آخری قاعدے کو اپنایا، معاشی تعاون کی تعریف کی ان قواعد کی پیروی کی جس کی بدولت ممبر بن سکتے ہیں۔

1995ء سے انجمن کا سالانا جنرل اسمبلی اکتوبر نومبر میں مختلف مما لک میں ہوتا ہے، جہاں مذکورہ سال میں مقابلہ کے مضامین کا انتخاب ہوتا ہے اسناد اور انعامات کا تبادلہ ہوتا ہے ملک میں ہونیوالے سرگرمیوں کے پروگرام ترتیب پاتے ہیں۔

1994ء سے فرانسیسی ریاضی معاشرے کی جانب سے ڈی ایلیرٹ انعام دے رہا ہے تا کہ ریاضی کے کام بہتر اور عام ہو، جبکہ دوسری جانب کینگارو ریاضی میں اہم کردار کی وجہ سے ریاضی سکھانے کے بین الاقوامی مجلس مذاکرہ کے دوران اپنی پہچان بنا چکا ہے۔ جو جید 2004ء میں پیچن میں منعقد ہوا اس موقع پر اینڈرے ڈیلڈک نے ERDOS انعام وصول کی جو ہر دو سال بعد وفاقی دنیا کی قومی، ریاضی مقابلہ کے توسط سے دیا جاتا ہے۔

بین الاقوامی کینگرو مقابلہ پاکستان میں :-

مقابلہ فرانس میں 1991ء میں شروع ہوا اور جلد ہی یورپ کے طالب علموں میں مشہور ہوا۔ کئی سال گزرنے کے بعد بین الاقوامی ادارہ KSF کی بنیاد ڈالی گئی۔ جواب تمام دنیا میں (IKMC) کا پروگرام کرواتی ہے، پروگرام کا بنیادی مقصد ریاضی کے سوچ کو تقویت دینا اور اس میں دلچسپی کے عناصر پیدا کرنا جس میں طالب علم کی قابلیت کو دنیا کے مختلف مما لک میں مخالف طالب علم کی قابلیت کے ساتھ موازنہ کرے۔ ماضی میں کئی عرصے تک جغرافیائی طور پر مختلف مما لک نے حصّہ لیا اور یورپ سے امریکہ ، پیراگوا، میکسیکو اور کینیڈا تک وسعت اختیار کی 2010ء میں تقریباً 60 لاکھ طالب علم نے اس بین الاقوامی مقابلے میں حصّہ لیا کینگرو کا لفظ مرکز ہے جو کئی مما لک کے مقابلے میں مدد کرتا ہے، اس کی بنیاد 1994ء میں پیرس میں ڈالی گئی پاکستان میں پہلی مرتبہ اس کا انعقاد 2005 میں کینگرو کمیشن کے ذریعے ہوا۔

بین الاقوامی کینگرو مقابلہ حرا فاؤنڈیشن اسکول میں :۔

الحمدللہ پہلا بین الاقوامی مقابلہ بروز جمعرات 15 مارچ 2012 کو ہمارے اسکول میں منعقد ہوا ، یہ اساتذہ اور طالب علم کے لیے ایک بہت بڑا مقابلہ تھا، اس مقابلہ میں شرکت کے لیے بچے صبح ہی سے بہت پرخوش اور خوش تھے، جس کی تیاری وہ پچھلے تین مہینے سے کرر ہے تھے، 61 طالب علموں نے (بین الاقوامی کینگر ومقابلہ برائے حساب) رجسٹر کرایا۔

اس کی درجہ بندی دوطرح سے ہے۔1. ایکولیئر، جو کلاس سوئم اور چہارم کے لیے ہے۔2. بینجمن جو کلاس پنجم اور ششم کے لیے ہے۔ٹھیک دس بجے امتحان شروع ہوااور نگران میں مس حرا، مس سارہ، مس فہمینہ، مس امبرین، سرحمود، سرحسین، مس مریم، مس سلمیٰ حق شامل ہیں جبکہ مس فرح خان نگران اعلیٰ کے طور پر ہمیں وقتاًفو قتاً دیکھ رہی تھی۔

ایکولیئر کے لیے امتحان کا دورانیہ دو گھنٹے ہر محیط تھا جبکہ بینجمن کا امتحان تین گھنٹہ پر محیط تھا تمام جوابی امتحانی پرچہ ا بجے جمع کر لئے گئے اور (IKMC) تک اسی دن دوپہر دو بجے پہنچا دیئے۔

HFS کے اراکین نے ہمارے ساتھ بہت تعاون کیا، سرعمران، سر نجیب اور سر کلیم نے امتحانی ہال کا دورہ کیا تا کہ ہمارے طالب علموں کی اخلاقی حوصلہ افزائی ہو۔میں خاص طور پر شکریہ ادا کرنا چاہونگی مس فرح کی جنھوں نے ہمارے ساتھ تعاون کیا اور ہمارے تمام ریاضی کے اساتذہ کی رہنمائی کی اندراج کے دن سے لیکر مقابلہ کے دن تک، مس سلمیٰ، مس یاسمین، مس مریم اور مس زریاب نے اپنے مصروف ترین اوقات میں سے ہمارے لیے وقت نکالا شعبہ ریاضی کا بھی بہت بہت مہربانی، جنھوں نے سخت محنت جوش وجذبہ اور نئے خیالات کا مظاہرہ کیا۔

جزاک اللہ ہر ایک کا بہت بہت شکریہ کہ انھوں نے اس عظیم ٹیم کی حوصلہ افزائی کی اور ہمارے ساتھ وقت دے کر تعاون کیا۔

IKMC کے مقاصد:۔

پاکستانی کینگرو کمیشن کا مقصد بین الاقوامی اداروں کو لیکر کٹھے ہونا ریاضی کی دنیا سے دنیا کے دوسرے ممالک کے درمیان ہے جس کا بنیادی مقصد ریاضی کے ثقافت کو باقاعدگی سے عروج دینا ہے ۔پاکستان میں بین الاقوامی مقابلہ برائے ریاضی کا انعقاد کر کے بین الاقوامی کینگرو ریاضی مقابلہ کے توسط سے یہ مقابلہ اسکول، کالج اور مدارس میں بہت پر اثر مشہور ہوا۔ یہ مقابلہ اسکول کے طالب علم کو بہت بچپن ہی سے ایک بین الاقوامی پہچان مہیا کرتا ہے ہمیں بحثیت پاکستانی بچوں کے اس کی پہچان ہونی چاہیے بالاشبہ یہ مقابلہ نوجوان نسل کو بین الاقوامی معاشرہ کا حصہ بناتا ہے یہ مقابلہ انہیں اپنی ذہانت کو سیکنڈ میں بین الاقوامی طور منوانے کا موقع مہیا کرتا ہے۔

کینگرو مقابلہ ہر ایک کے فہم و فراست کو ابھارنے کا ذریعہ ہے اور عقلمندوں کے لیے ایک چیلنج ہے ہمیں کوشش کرنی چاہیے کہ پاکستانی بچے اپنی قابلیت کے بل بوتے پر ریاضی کے ہر مسئلے کو حل کر سکیں اور یہ سمجھانے کی کوشش کریں کہ ریاضی قدرتی قوانین اور انسانی کارکردگی پر کس طرح کام کرتی ہے۔ خوشیوں کو بڑھانے میں مددگار ثابت ہوتی ہے اور اس طرح انسان کی زندگی کو فہم و فراست سے سلجھاتی ہے اور انھیں دکھانا چاہیے کہ ریاضی کی تعلیم دنیا کی کسی بھی حصّے کی پہچان ہے۔

ذہنی ریاضی کے استعمال کا مقصد اللہ تعالیٰ کی نعمت ہے جو کہ مکمل طور پر مثبت بھرپور اور قابل انعام ہے تمام طالب علم ورک شیٹ حل کرتے ہوئے بہت خوش اور پر جوش تھے، وقت سے پہلے ورک شیٹ جمع کرانے میں مسٹر رحمٰن اللہ گریڈ ۵ (کلاس پنجم) کا طالب علم کلاس کے شیڈول کے دوران کام کا مشاہدہ کر کے کہتا ہے کہ ’’آج کا دن بہت جلد گزر گیا بلاشبہ ورک شیٹ ایک فن ہے۔‘‘

معزز والدین بھی شعبہ ریاضی کے اساتذہ کی کوششوں کو والدین کی میٹنگ میں سراہا انھوں نے شعبہ ریاضی کی پلاننگ، مہارت اور اس کے استعمال کے لیے رہنمائی کی تا کہ مؤثر اور فائدہ مند ہو والدین

کے حوصلہ افزا آراؤں سے شعبہ ریاضی کے مقاصد کو مزید تقویت بخشی تا کہ وہ غیر معمولی سر گرمیوں کو جاری رکھ سکے جو کہ ذہنی ریاضی مقابلے کا مقصد ہے (اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا تو) جیسا کہ پہلے یہ بات بتائی گئی کہ اس کی درجہ بندی دو طرح سے ہیں۔ ایکو لیئر میں شریک ہونے والے طلباء کے نام یہ ہیں۔ پہلی پوزیشن حاصل کرنے والی طالبہ کا نام ماہ نور عقیل جو کلاس چہارم کی ہونہار طالبہ ہیں۔ ایک اور پہلی پوزیشن حاصل کرنے والے طالب علم کا نام اریب شکیل ہیں جو کلاس سوئم کا طالب علم ہے۔ دوسری پوزیشن حاصل کرنے والی طالبہ کا نام حنان عثمان ہے۔ تیسری پوزیشن حاصل کرنے والے طالب علم کا نام عبداللہ سید ہیں۔

بینجمن میں شریک طلباء کے نام یہ ہیں۔ پہلی پوزیشن حاصل کرنے والے طالب علم شعیب محسن، عبداللہ عثمانی ہے۔ دوسری پوزیشن حاصل کرنے والے طالب علم عبداللہ مکی، سید حمزہ عاصم، ورا دنذیر، حفصہ نسیم، وریشہ رحمان، ۔ تیسری پوزیشن حاصل کرنے والے طالب علم محمد جنیب، ہادیہ انور، عمر رسید باقی شرکاء کے نام یہ ہیں۔ الحمدللہ ہمارے اسکول میں یہ مقابلہ 15 مارچ 2012 کو ہوا، 16 طالب علموں نے اس مقابلہ میں حصّہ لیا اور ماشاء اللہ نہت اچھا رہا جو کہ یقیناً یہ ہم سب کے لیے خوشی اور اطمینان کی بات ہے، مسلمان قوم جو ایک درخشاں تاریخ رکھتی ہے اور جس کے جاہ وجلال اور عظمت وسطوت کے پرچم سرنگوں ہوئے کوئی زیادہ عرصہ نہیں گزرا اور یہ مسلمانوں کی تاریخی خصوصیت رہی ہے وہ صدیوں پوری دنیا پر چھائی رہی ہے۔ علم وحکمت کے میدانوں میں بڑھتی اور ترقی کی سیڑھیاں چڑھتی رہی، ان شاءاللہ وہ دن دور نہیں ہے جب مسلمان دوبارہ اپنی شان وشوکت اور علم وحکمت میں بام عروج کو پہنچ جائیں گے۔

بینجمن کے طلباء

نمبر	طلبہ/طالبات	والدیت
۱۔	حلیمہ عثمان	عثمان عزیز
۲۔	جویریہ نذیر	نذیر احمد
۳۔	یسریٰ	محمد کلیم
۴۔	حارث	محمد عقیل
۵۔	روشانے	سرفراز احمد سعید
۶۔	بشریٰ عثمانی	زبیر عثمانی
۷۔	رقیہ	مظہر پاشا
۸۔	جریر عثمانی	عمران عثمانی
۹۔	وُداد اشرف عثمانی	محمود اشرف عثمانی
۱۰۔	عبدالواسع خان	وسیم احمد خان
۱۱۔	سہل امین	محمد امین
۱۲۔	مریم رشید	محمد رشید
۱۳۔	محمد فرحان ابراہیم	محمد ابراہیم
۱۴۔	ھبہ راشد	محمد راشد
۱۵۔	ماہین فاطمہ	خمیر
۱۶۔	عباد راشد	محمد راشد
۱۷۔	انس فردان	محمد طارق صدیقی
۱۸۔	حذیفہ رضا خان	محمد عاصم خان
۱۹۔	اریبہ سعید	محمد سعید
۲۰۔	حذیفہ مبین بیگ	مرزا جلیل بیگ

ایکولیئر کے طلباء

نمبر	طلبہ/طالبات	والدیت
۱۔	لائبہ ڈار	اظہر ڈار
۲۔	احمد مدنی	نذیر احمد
۳۔	ثانیہ واجد	عبدالواجد
۴۔	محبہ عرفان	محمد عرفان
۵۔	علیزہ ایمان	محمد ابراہیم
۶۔	رفیدہ عثمانی	زبیر عثمانی
۷۔	محمد	اقبال
۸۔	عبداللہ ایوب	محمد ایوب عالم
۹۔	سید عقیل	محمد عقیل
۱۰۔	عمر سعد	متین احمد
۱۱۔	طٰہٰ الٰہی	عباد الٰہی
۱۲۔	انس ظفر	ظفر امام
۱۳۔	راد الدین	سید الدین
۱۴۔	محمد حمزہ	نوید اقبال
۱۵۔	یوسف اقبال	عبدالواحد
۱۶۔	وریشہ	سلمان محسن
۱۷۔	عبداللہ طیب	طیب محبوب
۱۸۔	سیف اللہ	حسان ناصر
۱۹۔	ماہ نور محمود	محمود خان